سوال

(608) کیا زندگی میں کسی کا بیعت ہونا صحیح ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زندگی میں کسی کا بیعت ہونا صحیح ہے؟ جیسے عموماً لوگ پیر ومرشد پکڑتے ہیں۔ (ذوالفقار علی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محض پیری مریدی کی بیعت کا شرع میں کوئی وجود نہیں۔ بیعت کا اصل تعلق نبی کی ذات سے ہوتا ہے جو اللہ کے ساتھ پابندی عہد کی صورت میں ضمانت ہے یا پھر خلافت کی صورت میں جو اس کا قائم مقام ہو اس کی بیعت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اسلام میں بیعت کا کوئی تصور نہیں۔ اگر اس کا کوئی وجود ہوتا تو ''قُرُونٍ مُفَضَّلَه'' یعنی صحابہ وتابعین کے خیر وبرکات والے زمانے، اس کے زیادہ حق دار ہوتے جب کہ ان میں اس کا نام ونشان تک نہیں ملتا۔ لہٰذا یہ 'کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَہٌ' کے زمرہ میں شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 452

محدث فتویٰ